26نومبر،2026ء(بمطابق:15جمادی الاُخریٰ،1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

تنہائی کی اہمیت اور آداب

(اپنی تنہائیوں کو درست کرنے اور تنہائی میں ذکر اللہ اور فکر آخرت کرنے کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...تنہائی میں وَحشت کیوں ہوگی...؟ صفحہ:03
✿...ہم اور ہماری تنہائیاں...!! صفحہ:08
✿...پیارے آقا کی 3 نصیحتیں صفحہ:15
✿...تہجد کے فضائل کی اَصْل حکمت صفحہ:18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

❁. خاندانِ نبوت کے چشم وچراغ ❁. سیّد وسردار ❁. حلیم وبردبار ❁. عابد وزاہد، متقی وپرہیز گار ❁. نواسۂ رسول ❁. علیُّ المُرتضیٰ کے گلشن کے مہکتے پھول ❁. جگر گوشۂ زہرہ بتول حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

صَلُّوا عَلَیَّ وَسَلِّمُوْا، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ وَسَلَامَكُمْ یَبْلُغُنِیْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ

ترجمہ: مجھ پر درود پڑھو! اور سلام بھیجا کرو! بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود اور تمہارا اسلام مجھ تک پہنچتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! پیارے اسلامی بھائیو! کتنی خوش قسمتی کی بات ہے کہ مَحْبُوبِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے مَحْبُوب ہیں، دوجہاں کے سُلطان ہیں، نبیوں کے نبی ہیں، امامُ الانبیا ہیں، فرشتوں کے بھی نبی ہیں، ہم اگر درودِ پاک پڑھیں تو ہم گنہگاروں کا ذِکر ایسے ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ تک پہنچ جاتا ہے۔

ذاتِ والا پہ بار بار درود | بار بار اور بے شمار درود

1 ... مسند ابی یعلیٰ، مسند الحسن بن علی بن ابی طالب، جلد:5، صفحہ:167، حدیث:6755۔

بے عدد اور بے عدد تسلیم | بے شمار اور بے شمار درود
بیٹھتے اُٹھتے جاگتے سوتے | ہو الٰہی مِرا شِعار درود
شہر یارِ رُسُل کی نذر کروں | سب درودوں کی تاجدار درود[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]
اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عَمَل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تنہائی میں وَحشت کیوں ہو گی...؟

ایک بزرگ (یعنی اللہ پاک کے نیک بندے) فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نوجوان سے میری ملاقات ہوئی، وہ آبادِی سے دُور، لوگوں سے الگ تھلگ جنگل میں رہتا اور وَہیں عِبَادت کرتا رہتا تھا۔ میں اُس نوجوان سے مِلا، ابتدائی سَلام دُعا کے بعد پوچھا: اے نوجوان...!! تُم ایسی وِیران جگہ اکیلے رہتے ہو؟ نہ یہاں کوئی مدد گار ہے، نہ تمہارا کوئی رفیق ہے...؟ اُس نوجوان نے فَوراً کہا: کیوں نہیں...!! خُدا کی قسم! میرا مدد گار بھی ہے اور میرا

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 123، 124 ملتقطاً۔
2 ...بخاری، کِتَابُ بَدْءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

رفیق بھی ہے۔ پوچھا: کہاں ہے؟ نظر تو کوئی نہیں آ رہا۔ نوجوان نے کہا: (میرا رفیق میرا ربِّ کریم ہے) وہ اپنے عِلْم و حکمت، ہدایت و نعمت کے ذریعے ہر وقت میرے ساتھ ہے۔

فرماتے ہیں: میں نے پھر پوچھا: آپ کو یہاں جنگل میں وَحْشت محسُوس نہیں ہوتی۔ اِس پر اُس نوجوان نے بہت ہی پیارا جواب دیا، کہا: **جس کا مَحْبُوب اور اَنِیْس اللہ پاک ہو اسے وحشت کیسے ہو سکتی ہے...؟** میں نے پوچھا: کھانا کہاں سے کھاتے ہیں؟ جواب دیا: جو مالِکِ کریم مجھے ماں کے پیٹ میں بھی روزی عطا فرماتا تھا، کیا اب وہ مجھے رِزْق عطا نہیں فرمائے گا؟ وہ بزرگ فرماتے ہیں: نَوْجوان کی زبان سے ایسا اَعْلٰی کلام سُنا تو (میں سمجھ گیا کہ یہ واقعی کوئی نیک ہستی ہیں، لہٰذا) میں نے کہا: مجھے اپنے ساتھ رہنے کی اِجازَت دیجیے! وہ نوجوان بولا: ہم دونوں کا ساتھ رہنا عِبَادت میں خلل ڈالے گا، لہٰذا میں اس بات کو پسند نہیں کرتا۔

اس کے بعد جب وہ نوجوان جانے لگا تو میں نے کہا: آپ سے دوبارہ مُلاقات کب ہو گی؟ کہا: اس دُنیا میں تو نہیں ہو گی، البتہ! روزِ قیامت ملنا چاہیں تو جہاں خوش نصیب اللہ پاک کے دِیدار کا لطف اُٹھا رہے ہوں گے، وہاں آجایئے گا۔

بزرگ فرماتے ہیں: (پچھلی باتیں تو سمجھ میں آنے والی تھیں مگر یہ بات بڑی عجیب تھی، آخر وہ خُود کیسے فیصلہ کر سکتا تھا کہ اُسے روزِ قیامت اللہ پاک کا دِیدار ہونا ہی ہونا ہے؟ چنانچہ) میں نے پوچھا: آپ کو کیسے مَعْلُوم ہو گیا کہ آپ کو روزِ قیامت یہ اِنْعام ملے گا ہی ملے گا؟ نوجوان نے کہا: اللہ پاک کی عزّت کی قسم...!! میں نے دُنیا میں اپنی آنکھوں کو حرام سے بچایا، اپنے نفس کو خواہشات سے دُور رکھا اور اندھیری راتوں میں اُس کی عبادت کی ہے، لہٰذا (میں اُس کی رحمت پر پکّا یقین رکھتا ہوں کہ میری کوشش ضرور ٹھکانے لگے گی اور) اللہ پاک مجھے اپنے دِیدار

سے حصّہ عطا فرمائے گا۔[1]

محبّت میں اپنی گُما یاالٰہی! | نہ پاؤں مَیں اپنا پتا یاالٰہی!
رہوں مَست و بے خُود مَیں تیری وِلا میں | پلا جَام ایسا پلا یاالٰہی!
میں بے کار باتوں سے بچ کے ہمیشہ | کروں تیری حمد و ثنا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یاخُدا! یاالٰہی![2]

واقعہ سے ملنے والے اَسْباق

پیارے اسلامی بھائیو! اس خوبصُورت اور اِیمان اَفروز واقعہ پر غور فرمایئے! کتنی سیکھنے کی باتیں اس میں موجُود ہیں:

جوانی میں عِبَادت کیجیے...!!

پہلی بات تَو دیکھیے! اِن بزرگوں کی جس سے مُلاقات ہوئی ❁ وہ بہت عبادت گزار تھے ❁ نیک تھے ❁ آنکھوں کو گُناہوں سے بچانے والے تھے ❁ نفسانی خواہشات سے رُکنے والے تھے ❁ تنہائی میں رہ کر اللہ پاک کی عِبادت کرنے والے تھے مگر اِن کی عُمر کتنی تھی...؟ سفید داڑھی والے تھے؟ کمر جھکی ہوئی تھی؟ بُوڑھے ہو چکے تھے؟ نہیں...!! وہ جنگل میں، تنہائی میں عِبَادت میں رہنے والے **نَوجَوان** تھے، جَوانی ہی میں خُود کو عبادت کے لیے وقف کر چکے تھے ❁ آج کل نَوجوان سوشل میڈیا (***Social media***) پر وقت برباد کرتے دِکھائی دیتے ہیں ❁ گندی ویب سائٹس وِزٹ (***Visit***) کرتے ہیں ❁ گندے مناظر دیکھ دیکھ کر آنکھیں ناپاک کرتے رہتے ہیں ❁ گرلز اسکول اور کالجز کے سامنے کھڑے رہتے ہیں، مَعَاذَ اللہ!

---

1 ...الروض الفائق فی المواعظ والرقائق، المجلس الحادی والثلاثون...الخ، صفحہ: 166 و 167 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105 ملتقطاً۔

مُعاشرے کی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں پر گندی نگاہیں ڈال رہے ہوتے ہیں۔ دوسری طرف مَاشَآءَ اللہ! وہ نَوجوان تھے اور جوانی ہی میں آنکھوں کو گُناہوں سے بچائے ہوئے تھے۔

❁. آج کل نوجوان اُونچے اُونچے خواب دیکھتے نہیں تھکتے ❁. کسی کو بڑی گاڑیاں خریدنی ہیں ❁. کسی کو کوٹھیاں اور بنگلے بنانے ہیں ❁. کسی کو مہنگے موبائل خریدنے کی حِرص ہے ❁. کوئی سیر و تفریح کے نام پر گناہوں بھرے مقامات کا رُخ کرتا ہے ❁. بعض نادان گلیوں چوراہوں میں بیٹھے وقت گنواتے ہیں ❁. سڑکوں پر وَن وِیلنگ (***One-wheeling***) کرتے دِکھتے ہیں، مَعاذَ اللہ! وَن وِیلنگ کرتے، سٹنٹ (***Stunt***) دِکھاتے ہوئے گِرتے ہیں، چوٹیں کھاتے یا جان تک سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، غرض؛ ہمارے آج کے نوجوان نفسانی خواہشات کے پیچھے پاگل ہوئے جاتے ہیں۔ دوسری طرف مَاشَآءَ اللہ! وہ نوجوان تھے، جو بھری جَوانی میں نفسانی خواہشات سے رُکتے ہوئے اللہ پاک کی عِبادت وریاضت میں مصروف تھے۔

اس سے ہمیں پتا چلا؛ اَصْل میں امتحان کا وقت **جَوانی** ہے، یہ جَوانی ہی ہے جو مَستانی ہوتی ہے، یہ جوانی ہی ہے جو دِیوانی ہوتی ہے، اسی جَوانی کو سنبھالنا، اسی جَوانی کو اللہ پاک کی عِبادت کے لیے وقف کر دینا، اسی جَوانی کو گُناہوں سے پاک کر لینا اَصْل کامیابی ہے۔

99 صدیقوں کے برابر ثواب

رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَا مِنْ نَاشِئٍ يَنْشَأُ فِي الْعِبَادَةِ حَتّٰى يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ

ترجمہ: جو نوجوان اپنی جَوانی اللہ پاک کی عِبادت میں بسر کرتا ہے، یہاں تک کہ (عبادت کرتے کرتے ہی) اسے موت آجائے۔

اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ صِدِّيْقًا

ترجمہ: اللہ پاک اسے 99 صدیقوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔[1]

اللہ پاک کا سب سے پسندیدہ بندہ

رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

مَا مِنْ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ شَابٍّ تَائِبٍ

ترجمہ: تَوبہ کرنے والے نوجوان سے بڑھ کر اللہ پاک کو کوئی چیز مَحْبُوب نہیں۔[2]

مزید فرمایا:

وَمَا مِنْ شَيْءٍ اَبْغَضُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَيْخٍ مُقِيْمٍ عَلٰى مَعَاصِيْهِ

ترجمہ: اور گُناہوں پر قائِم رہنے والے بُوڑھے سے بڑھ کر اللہ پاک کو کوئی چیز ناپسند نہیں۔[3]

جہنّم سے دُور ہو جائے گا

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، نبیوں کے سردار، مکی مَدَنی تاجدار صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَبَاعَدَتْ مِنْهُ جَهَنَّمُ مَسِيْرَةَ خَمْسَمِائَةِ عَامٍ

ترجمہ: جس کے راہِ خُدا میں (یعنی دِین کی خِدمت کرتے کرتے) سفید بال آئے، جہنّم کو اُس سے 500 سال کی مسافَت جتنا دُور کر دیا جاتا ہے۔[4]

---

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:228، حدیث:780۔
2 ... رسالہ قشیریہ، باب التوبہ، صفحہ:126۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ:492، حدیث:8050۔
4 ... تاریخ ابن عساکر، رقم:4775، علی بن احمد بن عبد اللہ... الخ، جلد:41، صفحہ:220۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی فضیلت کی باتیں ہیں ❁. جوانی میں تَوْبہ کرنے والا اللہ پاک کا پیارا ہے ❁. جو جوانی عِبادت میں گزارے، مثلاً؛ ❁. جوانی ہی سے نمازی بن جائے ❁. جوانی ہی میں سُنّتیں اپنالے ❁. جوانی ہی میں داڑھی شریف سجالے ❁. جوانی ہی میں عمامہ شریف کا تاج سجالے ❁. جوانی ہی میں عِلْمِ دِین سیکھنے لگ جائے ❁. جوانی ہی میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانا شروع کردے ❁. جوانی ہی سے قافِلوں کا مسافِر بنے ❁. دَرْس و بیان کی عادَت بنائے ❁. ہفتہ وار اجتماعات میں شِرْکت کرے غرض؛ اپنی پُوری جوانی نیکیاں کرتے کرتے گزارے، یہاں تک کہ اپنی تمام عمر نیکیوں میں گزار کر دُنیا سے جائے، اسے 99 صدیقوں کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا ❁. جوانی راہِ خُدا میں گزارنے والے کو روزِ قیامت نُور عطا ہوگا ❁. اور اسے جہنّم سے دُور کردیا جائے گا۔

مُطیع اپنا مجھ کو بنا یاالٰہی! | سدا سُنّتوں پر چلا یاالٰہی!
تُو انگریزی فیشن سے ہر دم بچا کر | مجھے سنّتوں پر چلا یاالٰہی!
دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچّھا ہو کردار سُتھرا | مُجھے متّقی تُو بنا یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہم اور ہماری تنہائیاں...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں ایک بہت ہی خُوبصُورت بات، جس کی جانِب میں خصوصی تَوَجُّہ دِلانا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ اُس نیک نَوجوان سے جب بُزرگ نے پُوچھا: کیا آپ کو اِس جنگل بیابان میں، اکیلے ڈَر نہیں لگتا، وَحشت نہیں ہوتی تو اس نَوجوان نے کتنا

پیارا جواب دیا، کہا: **اللہ پاک جس کا مَحْبُوب اور اَنِیس ہو، یعنی جسے اللہ پاک کے ساتھ اور قُرْب سے لگاؤ ہو، اُسے تنہائی میں وحشت کیوں ہو سکتی ہے...؟**

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری اور نِرالی بات ہے نا، اللہ پاک جس کے ساتھ ہو، جو اللہ پاک کو اپنے قریب مَحْسُوس کر رہا ہو، اسے وَحْشت، تنہائی کیسے مَحْسُوس ہو سکتی ہے...!! افسوس! آج ہمارے حالات بالکل اُلٹ ہو چکے ہیں، ہمارے ہاں لوگ 10 منٹ بھی تنہائی میں گزار نہیں پاتے ❁. ہمیں اپنی بَوریّت مٹانے کے لیے دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے ❁. ہسپتال، اِسٹیشن یا کسی دُوسری جگہ کچھ وَقت انتظار کرنا پڑ جائے تو دِل پر بَوجھ ہونے لگتا ہے ❁. ذرا کہیں کچھ وَقت خالی ملتا ہے، ایک منٹ نہیں گُزرتا ہے، یہ میں مبالغہ نہیں کر رہا، حقیقت میں ایسا ہے، ایک منٹ تنہا بیٹھنا ہم پر دُشْوار ہوتا ہے، فَوْرًا موبائل ہاتھ میں ہوتا ہے اور ہم **تنہائی میں بھی دُنیا بھر سے رابطے میں آجاتے ہیں** ❁. موبائل تو کہہ لیں کہ ایسا کھلونا ہاتھوں میں آچکا ہے کہ اس نے ہمیں ہی گویا کھلونا بنا لیا ہے ❁. بَس میں ہیں، موبائل ہاتھ میں ❁. رکشے میں ہیں، موبائل ہاتھ میں ❁. کہیں قطار میں کھڑے ہیں، موبائل ہاتھ میں ہے ❁. ہوٹل ❁. بَس اسٹینڈ ❁. گھر ❁. دفتر ❁. دُکان، مکان غرض؛ جہاں کہیں بھی ہیں، موبائل ہاتھ میں ہے، ڈیٹا آن ہے، واٹس ایپ، سوشل میڈیا اَور نہ جانے کیا کیا چَلْ رہا ہے ❁. باقاعِدہ پابندی لگا دی گئی کہ دورانِ ڈرائیونگ موبائل استعمال نہیں کر سکتے، اس کے باوُجود کتنے نادان ہیں جو ڈرائیونگ کرتے ہوئے بھی موبائل چلا رہے ہوتے ہیں ❁. رات کو سونے سے پہلے موبائل چلانے سے ڈاکٹر بھی منع کرتے ہیں مگر مجال ہے کہ ہم اس سے دُور ہوں، بستر پر لیٹے ہیں، بالکل تنہائی میں ہیں، موبائل چل رہا ہے۔

غرض؛ ہمیں اپنی تنہائی کو رنگین بنانے کے لیے، بَورِیّت سے بچنے کے لیے یا تو دوستوں کی ضرورت ہے، یا موبائل کی ضرورت ہے اور خالی موبائل بھی نہیں، ساتھ میں انٹرنیٹ کا پیکج بھی ضرور چاہیے۔ کبھی ایکسیڈنٹلی (Accidently) ہی پیکج ختم ہو جائے تو 10 منٹ گزارنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کاش! ہمارا یہ ذِہن بن جائے، کاش! اللہ پاک کے حُضُور بھی کچھ وقت گزارنا نصیب ہو جائے۔

عِبَادت جو تَرک کر دی گئی

افسوس! ہم اللہ پاک کے حُضُور وَقت نہیں گزارتے، حضرت امام اِبنِ سِیرِین رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَلْعُزْلَۃُ عِبَادَۃٌ یعنی (یادِ الٰہی) کے لیے تنہائی میں بیٹھنا بھی عِبَادت ہے۔[1]

آج ہم ذرا اَپنے آپ پر غور کر لیں، یہ عِبَادت ہم میں سے کون کرتا ہے...؟ دِل ہی دِل میں اپنے 24 گھنٹوں کا جائزہ لیجیے! ❁. ہم کماتے بھی ہیں ❁. ہم کھاتے بھی ہیں ❁. ہم دوستوں کو بھی وقت دیتے ہیں ❁. بال بچوں کو بھی وقت دیتے ہیں ❁. وَرزِش بھی کرنے والے کرتے ہیں ❁. کرنے والے اپنے سماجی کام (Social Work) بھی کرتے ہیں مگر سوچیے! کیا کبھی ایسا ہوتا ہے؛ رات ہو، تنہائی ہو، کمرے کا کوئی کونا ہو، صِرف و صِرف ہم ہوں اور ہمارا رَبِّ کریم ہو، بیچ میں کوئی تیسرا نہ ہو، نہ بال بچے، نہ کاروبار، نہ دوست، نہ موبائل، نہ ہی کچھ اور...!! بَس ہم بالکل تنہائی میں بیٹھے صِرف و صِرف اپنے اللہ پاک کو یاد کر رہے ہوں...!! وہ کہتے ہیں نا؛

دِل میں ہو یاد تِری گوشۂ تنہائی ہو | پھر تو خَلْوَت میں عجب اَنْجُمَن آرائی ہو[2]

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العزلۃ والانفراد، جلد:6، صفحہ:503، رقم:14۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:204۔

غور کیجیے! ایسے لمحات ہماری زِندگی میں کب آتے ہیں؟ کیا 24 گھنٹوں میں سے 5 منٹ بھی ہم ایسے گزارتے ہیں...؟ شاید ہماری اَکْثَرِیّت یہ کام نہیں کرتی ہو گی۔ حالانکہ یہ بھی نہایت اَہَم تَرِین کام ہے۔

اے مَحْبُوب! تنہائی اپنایئے!

سُورۂ مُزَمِّل پڑھیے! اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرمایا:

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝

(پارہ:29، سورۂ مُزَمِّل:7و8)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک دن میں تو تمہیں بہت سے کام ہیں اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِن آیات پر ذرا غور کیجیے گا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کی زندگی مبارَک میں ایک سیکنڈ کا کروڑواں حصّہ بھی یادِ اِلٰہی سے کبھی خالی نہ ہوا، جن کا ہر ہر سیکنڈ اللہ پاک کی رِضا والے کاموں میں گزرتا تھا، اُن آقا صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرمایا گیا:

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝

(پارہ:29، سورۂ مُزَمِّل:7)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک دن میں تو تمہیں بہت سے کام ہیں۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دِن میں تو اور بہت سارے کام ہیں ❁. نیکی کی دعوت بھی دینی ہے ❁. صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کی تربیت بھی فرمانی ہے ❁. قرآن بھی سکھانا ہے ❁. حکمت بھی سکھانی ہے ❁. لوگوں کے دِل بھی پاک کرنے ہیں ❁. دُنیا کو

قیامت تک کے لیے لائحۂ عمل بھی دینا ہے ۞. جاہلیت کی رسمیں بھی مٹانی ہیں ۞. دِین کو غالِب کرنے کے لیے کوششیں بھی کرنی ہیں ۞. اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم ! کبھی طائِف جانا ہو گا ۞. کبھی بدر رٹھکانا ہو گا ۞. کبھی اُحد شریف پر قدم رَنجا فرمانا ہو گا ۞. محتاج، غریب، نادار بھی دَرِ دولت پر حاضِر ہوں گے ۞. پریشان حال پریشانیاں بھی لائیں گے، سب کی دستگیری بھی فرمانی ہو گی۔ غرض؛ یہ سب مصروفیات جو یقیناً خالصتاً دِینی ہی مصروفیات ہیں، اللہ پاک کی رِضا والی ہی مَصْرُوفیات ہیں لیکن پھر بھی اے پیارے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم !رات کا ایک وقت خالص تنہائی کا مُقرّر فرمایئے!

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ (پارہ:29، سورۂ مُزَمِّل:8)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو۔

یعنی اُس خاص وقت میں اللہ پاک کا ذِکْر کرتے رہیے ! اور سب سے کَٹ کر صِرْف اللہ پاک ہی کے ہو رہیے!

آج کے دَور میں تنہائی اپنانے کا طریقہ

سُبْحٰنَ اللہ ! یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو فرمایا گیا، ہم بھی اس سے سبق سیکھیں۔

ویسے یہ اَوْلیائے کرام کا، اللہ پاک کے نیک بندوں کا طریقہ رہا ہے کہ اِبْتدا میں مکمل تنہائی اِخْتیار فرما لیا کرتے تھے، غاروں میں رہتے، خُوب دِل لگا کر اللہ پاک کی عِبَادت فرماتے، جب دِل پُوری طرح عِبَادت کا عادِی ہو جاتا، تب آبادِی کا رُخ فرماتے تھے۔ چلو...!! ہم سے یہ نہیں ہو سکتا، ہم گھر بار نہیں چھوڑ سکتے، کاروبار بھی ہے، کام کاج بھی

ہے، کمانا بھی ہے، کھانا بھی ہے، بیوی بچوں کی محبّت بھی ہے، ماں باپ کے حقوق بھی ہیں، سب کچھ ہے، کم از کم ہم اتنا تو کریں، جتنا قرآنِ کریم نے ہمیں سکھایا، فرمایا:

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ۚ (پارہ:29، سورۂ مُزَّمِّل:7)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک دن میں تو تمہیں بہت سے کام ہیں۔

دِن میں ہماری مصروفیات ہوتی ہیں۔ کم از کم رات کے وقت تھوڑا سا حِصّہ، 2 گھنٹے، ایک گھنٹہ، آدھا گھنٹہ، 15 منٹ، چلیے! صِرف 10 ہی منٹ ہم تنہائی میں بیٹھ جائیں، خالص تنہائی میں بیٹھ کر صِرف و صِرف اپنے رَبِّ کریم کی یاد میں کھو جایا کریں۔ اس کی عبادت کیا کریں۔

تنہائی کی عبادت کا ثواب

روایات کا خلاصہ ہے ❁. اللہ پاک تنہائی میں رہنے (اور عبادت کرنے) والے کو پسند فرماتا ہے[1] ❁. اور تنہائی میں عبادت کرنے والا کل قیامت والے دن اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہو گا۔[2]

❁. حضرت کعب الاحبار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے ایک رات بھی اللہ پاک کی ایسے عبادت کی کہ اسے کوئی جاننے والا نہ دیکھے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے اپنی رات سے نکل جاتا ہے۔[3] ❁. کسی نے حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ آپ نے کچھ اشعار پڑھے: جن کا خلاصہ یہ ہے کہ: اللہ پاک نے مجھ سے فرمایا: اے سفیان تم میری خوشنودی اور دیدار کے لیے رات کو تنہائی میں میری

---

1 ... حلیۃ الاولیا، جلد:1، صفحہ:451، رقم:1278۔
2 ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب فضل اخفاء الصدقۃ، صفحہ:370، حدیث:1031۔
3 ... حلیۃ الاولیا، جلد:5، صفحہ:420، رقم:7590۔

عبادت کیا کرتے تھے آج تم جو چاہو جنتی محل لے لو اور میرا دیدار بھی کرتے رہو۔[1]

اے کاش! شبِ تنہائی میں، فرقت کا اَلَمْ تڑپاتا رہے
لمحہ لمحہ اُلفت کی آگ کو اور بھی تُو بھڑکاتا رہے
میں عشق میں یوں گم ہو جاؤں، ہر گز نہ پتا اپنا پاؤں
جب جب میں تڑپ کر گر جاؤں ،ترا دستِ عنایت اُٹھاتا رہے[2]

پیارے آقا کا پیارا بندہ

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

اِنَّ اَعْجَبَ النَّاسِ اِلَیَّ

ترجمہ: بیشک لوگوں میں وہ بندہ جو مجھے بہت ہی بھاتا ہے۔

اللہُ اکبر! لفظوں پر غور فرمایئے! میرے اور آپ کے آقا، مَحْبُوبِ خُدا صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم فرمارہے ہیں، وہ بندہ جو مجھے بہت ہی بھاتا ہے، بہت ہی اچھا لگتا ہے۔ وہ کون ہے؟ فرمایا:

رَجُلٌ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَرَسُولِہٖ، وَیُقِیمُ الصَّلٰوۃَ، وَیُؤْتِی الزَّکٰوۃَ، وَیُعَبِّرُ مَالَہٗ، وَیَحْفَظُ دِینَہٗ، وَیَعْتَزِلُ النَّاسَ

ترجمہ: وہ بندہ ہے جو ❁. اللہ و رسول پر ایمان لاتا ہے ❁. نماز قائم رکھتا ہے ❁. زکوٰۃ دیتا ہے ❁. خُود کو مالی لحاظ سے مَضْبُوط رکھتا ہے ❁. اپنے دِین کی حفاظت کرتا ہے اور ❁. لوگوں کو چھوڑ کر تنہائی اِختیار کرلیتا ہے۔[3]

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت وما بعدہ، بیان منامات المشائخ، جلد:4، صفحہ:616۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:474ملتقطاً۔
3 ... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العزلۃ والانفراد، جلد:6، صفحہ:501، حدیث:5۔

سُبْحٰنَ اللہ! وہ بندہ جو عِبادت کرتا، اپنی دُنیا کی بھی حفاظت کرتا ہے، دِین کی بھی حفاظت کرتا ہے اور تنہائی اِختیار کر لیتا ہے، وہ خُوش نصیب پیارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو بہت ہی بھاتا، بہت پیارا لگتا ہے۔

اللہ کا مَحْبُوب بنے، جو تمہیں چاہے | اُس کا تَو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو[1]

پیارے آقا کی 3 نصیحتیں

حدیثِ پاک میں ہے: حضرت عُقْبَہ بن عامِر رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم سے پُوچھا: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم! نجات کیا ہے؟ فرمایا:

اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ

ترجمہ: (1): اپنی زبان قابُو میں رکھو! (2): تمہارا گھر تمہیں کافِی ہو جائے (3): اپنی خطاؤں پر رویا کرو...!![2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 3 پیاری پیاری نصیحتیں ہیں، تینوں ہی اپنانے کے لائق ہیں۔ (1): اپنی زبان قابُو میں رکھیے! کیونکہ بہت سارے گُناہ زبان ہی سے ہوتے ہیں، لہٰذا گھر میں ہو یا باہَر ہر جگہ زبان کی حفاظت کرو! گُناہوں سے بچے رہو گے (2): زیادہ وقت گھر میں گزاریئے! یعنی بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلیے! لوگوں کے پاس بلاوجہ نہ جایئے! اپنے گھر کی خلوت کو غنیمت جانیے! کہ اس میں سینکڑوں آفتوں سے امان ہے (3): اپنے گُناہوں پر روتے رہیے!

گھر میں درس ہوتا

روایات میں آیا ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کو اَزْواجِ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 206۔

2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، صفحہ: 572، حدیث: 2406۔

پاک کے ساتھ تشریف فرما ہوتے اور ان سے حکمت بھری باتیں فرمایا کرتے تھے۔[1]

اِس میں ہمارے لیے بھی دَرْس ہے کہ جب ہم بھی گھر میں آئیں، تنہائی اختیار کریں اور جہاں خود ❁. عبادت میں مصروف ہوں ❁. تِلاوت کریں ❁. قرآنِ کریم کی آیات، ان کی تفسیر پڑھیں، وہیں گھر والوں کو سنّتوں کا دَرْس بھی دیا کریں۔

لہٰذا کوشش کیجیے، روزانہ 7 منٹ کا گھر میں دَرْس دیجیے! اس کے لیے امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **فیضانِ سُنّت** خرید لیجیے! اسی طرح آپ کے دیگر کُتُب و رسائل مثلاً ❁. فیضانِ نماز ❁. غیبت کی تباہ کاریاں ❁. نیکی کی دعوت ❁. گفتگو کے آداب وغیرہ حاصِل کیجیے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ ***www.dawateislami.net*** سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! روزانہ گھر والوں کو بٹھا کر پردے کی احتیاط رکھ کر پانچ منٹ پڑھ کر سُنا دیجیے! جو لکھا ہے، وہی پڑھیے! پھر دُعا کر لیجیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

افضل کون...؟

ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی:

اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ

ترجمہ: سب سے افضل کون ہے؟

فرمایا: وہ مؤمن جو اللہ پاک کی راہ میں جان و مال کی بازی لگا دیتا ہے۔

عرض کیا گیا: پھر کون...؟ فرمایا:

مُؤْمِنٌ فِیْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ، یَعْبُدُ اللّٰہَ رَبَّہٗ وَیَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّہٖ

---

1 ... سبل الہدی، جماع ابواب سیرتہ... الخ، الباب الاول... الخ، جلد:7، صفحہ:249 ماخوذاً۔

مفہومی ترجمہ: وہ ایمان والا افضل ہے جو کسی گھاٹی میں رِہ کر اللہ پاک کی عِبَادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شَر سے مَحْفُوظ رکھتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ جو اللہ پاک کی یاد کے لیے تنہائی اِختیار کرتا ہے، وہ بہت فضیلت والا بندہ ہے۔

2 قابلِ غور باتیں

یہاں 2 باتیں قابلِ غور ہیں: (1): پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عبادت کے لیے گوشہ نشینی کا حکم دیا: اِس کا مطلب یہی ہے کہ ہم نیکی کی دعوت وغیرہ اچھے کاموں کے لیے لوگوں کے ساتھ میل جَوْل رکھیں، جُونہی اِن کاموں سے فارِغ ہوں، فوراً گھر واپس آئیں اور نیکیوں میں لگ جائیں، لوگوں کے بیچ زیادہ رہیں گے تو طرح طرح کے فتنوں میں پڑتے رہیں گے (2): عُزْلت و گوشہ نشینی کا مقصد یہ نہیں ہے کہ **ہم لوگوں سے بچ جائیں** بلکہ فرمایا: **لوگوں کو اپنے شَر سے مَحْفُوظ رکھنے والا افضل ہے۔** یہ گوشہ نشینی کی نِیّت کا بیان ہے۔ ہم لوگوں سے الگ تھلگ رہ کر عبادت کرتے ہیں تو اِس میں تکبّر میں مُبْتَلا نہیں ہونا، دوسروں کو کم نہیں سمجھنا، یہ سوچ نہیں بنانی کہ لوگ بُرے ہیں، میں اچھا ہوں۔ بلکہ یہ سوچ بنانی ہے کہ لوگ سب اچھے ہیں، میں انتہائی بُرا ہوں، میری گندگی کسی کو نہ پہنچے، اِس لیے میں لوگوں سے دُور رہ رہا ہوں۔

اپنے نفس کا پاسبان

علّامہ قُشَیْری رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا: ایک شخص تنہائی میں رہتا تھا۔ کسی نے پُوچھا: آپ

---

1 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضل الجہاد والرباط، صفحہ: 754، حدیث: 1888۔

راہِب (یعنی لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والے) ہیں؟ کہا: نہیں۔ میں تو کُتّے کا رکھوالا ہوں۔ میرا نَفْس کُتّا ہے، جو لوگوں کو کاٹتا ہے، میں اسے لوگوں سے دُور رکھتا ہوں تاکہ یہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔[1]

یہ دُرُست انداز ہے۔ تنہائی اِختیار کریں، ضرور کریں مگر اس لیے نہیں کہ آپ لوگوں کے شَر سے مَحْفُوظ رہیں، بلکہ اس نِیّت کے ساتھ کہ لوگ ہمارے شَر سے بچے رہیں۔

میں سب سے بُرا ہوں، نگاہِ کرم ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تَہَجُّد کے فضائل کی اَصْل حکمت

امام حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ سے ایک مرتبہ کسی نے پُوچھا: تَہَجُّد پڑھنے والوں کے چہرے دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ روشن ہوتے ہیں، اس میں کیا حکمت ہے؟ فرمایا: چُونکہ تَہَجُّد پڑھنے والے اللہ پاک کے لیے تنہائی اِختیار کرتے ہیں، لہٰذا اللہ پاک انہیں نُورانی لباس پہنا دیتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! کتنی فضیلت والا ہے وہ بندہ جو رات کو، جب سب سوئے ہوں، نیند کے مزے لے رہے ہوں، یہ اُس تنہائی میں، رات کے اندھیرے میں اپنے گھر کے کسی کونے میں کھڑا اَپنے رَبّ کی یاد میں مَصْروف ہوتا ہے۔ اللہ پاک ایسے خوش نصیب کو نُورانی لباس پہنا دیتا ہے۔

---

1 ...رسالہ قشیریہ، باب الخلوۃ والعزلۃ، صفحہ: 138۔

2 ...المجالسۃ وجواہر العلم، جلد: 1، جز: 1، صفحہ: 75، رقم: 133۔

دورِ حاضِر میں تنہائی اپنانے کا درست طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم جیسے عام لوگوں کے حق میں یہ بہت مشکل ہے کہ ہم گھر بار، لین دَین سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جنگلوں میں جا کر بیٹھ جائیں، یہ پسندیدہ بھی نہیں ہے۔ البتہ! ❁. مخلوق کی محبّت کے سبب دِین سے دُور نہ ہوں۔ بعض دفعہ دوست، اَحباب، بُری صُحبت، لوگوں کے ساتھ مَیل جَول کے سبب عِبَادات میں غفلت ہو رہی ہوتی ہے، اس غفلت سے بچنا ضروری ہے ❁. دوسرے نمبر پر یہ اپنائیں کہ صِرْف وصِرْف ضرورت کی حَدْ تک ہی مَیل جَول رکھیں، اس کے عِلاوہ زیادہ وقت تنہائی میں، اپنے گھر میں گزارا کریں۔ کم از کم یہ تَو لازمی کریں کہ کچھ نہ کچھ وقت تنہائی میں یادِ الٰہی کے لیے ضرور مُخْتَص کر لیں۔

تنہائی اِختیار کرنے کے فائدے

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تنہائی اختیار کرنے میں: ❁. عبادت کرنے ❁. عبادت پر ہمیشگی اختیار کرنے ❁. اللہ پاک کی نعمتوں میں غور وفکر کرنے ❁. ذوق و شوق کے ساتھ مُطالعہ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ❁. مَیل جَول کی صورت میں جن برائیوں کا اِرْتِکاب کرنا پڑتا ہے، اُن سے بھی نجات ملتی ہے، مثلاً: ریاکاری، غیبت، نیکی کا حکم نہ دینا، برائی سے منع نہ کرنا اَور بُرے دوستوں کی صحبت میں بیٹھنے کی وجہ سے بُرے اَخْلاق کا طبیعت میں رَچ بَس جانا یہ سب مَیل جَوْل کی آفتیں ہیں، تنہائی اِختیار کرنے کی بَرَکت سے اِن آفتوں سے نجات بھی مل جاتی ہے۔[1]

تنہائی اَپنانے کے آداب کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! تنہائی اپنانے کے 2 اَرْکان ہیں، یعنی تنہائی اِختیار کرنے کے لیے

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب آداب العزلۃ، الباب الثانی فی فوائد العزلۃ... الخ، جلد:2، صفحہ:282۔

ہم نے 2 کام کرنے ہیں: (1) **کائِن:** ظاہِر میں لوگوں کے ساتھ رہنا (2) **بائِن:** باطِن کو یادِ اِلٰہی میں مَصْرُوف رکھنا۔[1]

لوگوں کے ساتھ رہنے کے آداب

ظاہِر میں لوگوں کے ساتھ رہنے کے لیے ❁. عِلْمِ دِین سیکھیے! دوسروں کو بھی سکھاتے رہیے! یُوں ہم لوگوں کے ساتھ تو رہیں گے مگر ہمارا یہ لوگوں کے ساتھ رہنا نیکی کے لیے ہو گا، عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کے لیے ہو گا ❁. کسی سے کچھ لالچ مت رکھیے! ❁. دوسروں کو نفع پہنچاتے رہیے! مثلاً: ❁. نیکی کی دعوت دیجیے! ❁. گُناہوں سے روکیے! ❁. کھانا کھلائیے! ❁. پانی پلائیے! ❁. ان کی دینی و دُنیوی مشکلات حل کیجیے! ❁. صلاحیت رکھتے ہوں تو جھگڑے مٹائیے! صلح کروائیے! ❁. اِیثار کیجیے! ❁. غریبوں کی مدد فرمائیے! ❁. عِلْمِ دِین سکھائیے! **اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** لوگ اللہ پاک کے عِیَال (یعنی اُس کے بندے، اُس کے محتاج) ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عیال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[2]

❁. لوگوں کے ساتھ پیار محبّت والا سُلُوک رکھیے! کسی کو دُکھ تکلیف مت پہنچائیے! ❁. جتنے حقوق آپ پر لازِم ہیں، وہ ضرور پورے کیجیے! ماں باپ، بہن بھائی، اَوْلاد، چچا، تایا، خالہ، پھوپھو، دوست اَحباب، عام مسلمان سب کے حقوق ہم پر لازِم ہیں، ان سب کے حقوق پُورے کرنا ضروری ہے۔ گوشہ نشینی (یعنی تنہائی اِختیار کرنے) کے سبب ان میں سے کسی حق میں کوتاہی نہ ہو، اِس کا دھیان رکھنا ضروری ہے۔ اگر اچھی نیتوں سے حقوق ادا

---

1 ... الرسالۃ القشیریہ، باب الخلوۃ والعزلۃ، صفحہ: 138 مفہوماً۔

2 ... موسوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد: 4، صفحہ: 159، حدیث: 24۔

کریں گے تو یہ بھی عبادت ہے۔

دِل میں لوگوں سے الگ رہنے کے آداب

دِل کو یادِ اِلٰہی سے آباد رکھنے کے لیے، میل جَول کم رکھنے یا کچھ نہ کچھ وقت تنہائی میں گزارنے کے لیے ❁ نِیّت اچھی رکھیے! مثلاً: یہ نِیت کیجیے کہ اللہ پاک کی عِبادت کرنے اور لوگوں کو اپنے شَر سے مَحْفُوظ رکھنے کے لیے تنہائی اِخْتیار کرتا ہوں ❁ دِل کو وسوسوں سے پاک رکھیے! جب ہم تنہائی پسند ہو جاتے ہیں تو شیطان ہم پر وار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ لہٰذا تنہائی اختیار کرنے میں دِل کو وَسْوَسوں سے بچانا بہت ضروری ہے، کسی سے بدگمانی مت کیجیے! خُود کو اچھا مت سمجھیے! لوگوں کے اَحْوال دیکھ کر یہ مت کہیے کہ یہ کتنے بُرے لوگ ہیں۔

بہتر تھا تم سوئے رہتے

شیخ سعدی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ بچپن میں اَبُّو جان اور مَیں ساری رات عبادت کرتے رہے، کچھ لوگ سوئے ہوئے تھے، وہ سوئے رہے۔ پھر تَہَجُّد کا وقت ہوا تو ہم نے نوافل ادا کیے، تب میں نے کہا: کتنے بُرے بندے ہیں، تہجد کے لیے بھی نہیں اُٹھے، غفلت میں سوئے ہوئے ہیں۔ ابّو جان نے فرمایا: بیٹا! اس سے بہتر تھا کہ تم بھی سوئے رہتے۔[1]

تنہائی اِخْتیار کرنے کے مزید آداب

❁ جتنے اَحْکام آپ کی طرف متوجّہ ہیں، سب پر عَمَل کیجیے! مثلاً: ❁ جماعت واجب ہے،[2] ہر نماز مسجد میں باجماعت ہی ادا کیجیے! ❁ جمعہ و عیدین کے لیے مسجد جائیے! ❁ حج فرض ہو تو کرنا ہی پڑے گا ❁ یونہی نکاح واجب ہو جائے تو کرنا ہی پڑے گا ❁ ایسے ہی

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیرِ آیت:12، جلد:9، صفحہ:88۔
2 ... بہار شریعت، جلد:1، صفحہ:582، حصہ:3۔

اور احکام جو ہم پر لازم ہو جائیں، ان کو بجالانا ہی پڑے گا ❁. اسی طرح نیکی کی دعوت دیجیے! گُناہوں سے روکیے! ❁. قافلوں میں سَفَر کیجیے! ❁. نماز کے لیے جگایئے! ❁. دَرْس دیا کیجیے! اِن نیک کاموں اور دیگر دُنیوی ضروریات کے بعد جو وقت بچے وہ تنہائی میں گزارنے کی کوشش فرمایئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

چُھپ کر گُناہ کرنے کا عذاب

پیارے اسلامی بھائیو! یوں تو تنہائی بہت اچھی چیز ہے مگر بسا اوقات جب بندہ تنہا ہوتا ہے تو کئی طرح کے گناہوں میں مشغول ہونے کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ خصوصاً آج کے دور میں اس کے امکان بہت زیادہ ہیں مثلاً ❁. جیسے ہی تنہائی کا موقع ملا فوراً موبائل نکالا گندی ویب سائٹس وِزٹ کرنا اور گندے مناظر دیکھ دیکھ کر آنکھیں ناپاک کرنا شروع کر دیں ❁. فحش رسائل، کہانیاں اور تحریریں پڑھنا شروع کر دیں ❁. یا پھر فون ہی پر کسی غیر محرم کے ساتھ گفتگو میں لگ گئے ❁. **جان بوجھ کر** فحش خیالات کو پروان چڑھانا اور ان کے اسباب اختیار کرنا شروع کر دیئے ❁. کچھ تو ایسے ہیں کہ بظاہِر بڑے نمازی پرہیز گار دِکھائی دیتے ہیں، اور جیسے ہی تنہائی میں گئے فرض سے غافل ہو جاتے ہیں نمازیں قضاء کرنا ان کے لیے کوئی مسئلہ ہی نہیں ہوتا ❁. اگر نماز قضا نہ بھی کریں تو جماعت ترک کر دیتے ہیں۔

یاد رکھیے یہ بہت خطرناک چیزیں ہیں۔ ہم نے تنہائی اختیار کرنی ہے تاکہ اللہ پاک کی عبادت میں مصروف ہو سکیں، نہ کہ گناہوں میں مشغول ہو جائیں کہ اس کا بہت سخت عذاب ہے۔

حضرت عبد اللہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں چاند کی ابتدائی راتوں میں

قبرستان کے پاس سے گزرا تو میں نے ایک شخص کو قبر سے نکلتے ہوئے دیکھا وہ زنجیر کھینچ رہا تھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص اس زنجیر کو پکڑے ہوئے ہے اس دوسرے نے باہر نکلنے والے شخص کو اپنی طرف کھینچا اور اسے قبر میں لوٹا دیا، پھر میں نے اسے اس مردے کو مارتے ہوئے دیکھا اور مردہ کہہ رہا تھا: کیا میں نماز نہیں پڑھتا تھا؟ کیا میں جنابت سے غسل نہیں کرتا تھا؟ کیا میں روزے نہیں رکھتا تھا؟ تو اس مارنے والے نے جواب دیا: ہاں! کیوں نہیں (تُو واقعی یہ کام تو کرتا تھا) **مگر جب تُو تنہائی میں گناہ کیا کرتا تھا تو اس وقت اللہ پاک سے نہیں ڈرتا تھا۔**[1]

کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارب!
نیک کب اے مِرے اللہ ! بنوں گا یا ربّ!
کب گناہوں کے مَرض سے میں شفا پاؤں گا
کب میں بیمار مدینے کا بنوں گا یاربّ![2]

اللہ پاک ہمیں گُناہوں سے بچنا نصیب فرمائے، نیکیوں کا شوق و ذوق نصیب ہو، کاش! عِبادت کی لذّت مِل جائے اور کاش! ہم روزانہ کچھ نہ کچھ وقت خالصتاً اللہ پاک کی یاد میں گزارنے کے لیے مختص کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی

---

1 ...الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:30۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:84۔

دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عمل ہے، نیک نمازی بننے، ظاہِری و باطنی گُناہوں سے خود کو بچانے، فِکْرِ آخرت پانے اور اللہ و رسول کی محبّت سے دِل آباد کرنے کے لیے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ عِلْم سیکھنے سے آتا ہے۔[1] ❁. دورِ حاضِر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوتے جا رہے ہیں ❁. دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁. پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁. دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁. لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافِر ہوتی تھیں اور ❁ زِندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❁. آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❁. مختصر رسالہ ہوتا ہے ❁. چند منٹوں میں پڑھا جاتا ہے۔ **آپ بھی پڑھا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁. دِینی معلومات بڑھے گی ❁. عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❁. دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❁. نظر وسیع ہوتی ہے ❁. حکمت ملتی ہے ❁. سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❁. زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❁. جدید سائنسی تحقیقات کے مُطابِق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

---

1 ... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العلم، جلد:2، صفحہ:19، حدیث:2۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے کی نِیّت فرمالیجیے! آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

غیر مسلم مسلمان ہو گیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا مَیں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب **اسلام** اس قدر اَمن کا پیغام دیتا ہے! یوں اسلام کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی اور میں اسلام کے قریب ہو گیا، بالآخر اسلامی بھائی کے سمجھانے اور ان کے ترغیب دلانے کے سبب، **اَلحمدُ لِلّٰہ! میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔**[1]

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے | نہ چُھوٹے کبھی بھی خُدا دینی ماحول[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

Muslim's Funeral (غسلِ میت و کفن دفن) ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: **Muslim's Funeral** (مُسلِم فیونرَل) اس

---

1 ...غافل درزی، صفحہ: 25 ملخصاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647 ملتقطاً۔

موبائل ایپلی کیشن میں ❁. مَیّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے مُتَعَلِّق اہم ترین مَعْلُومات فراہم کی گئی ہیں ❁. ایک خاص بات یہ کہ مَیّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ ❁. کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لیے ***Animated Videos*** بھی شامِل ہیں ❁. اس کا ایک بہت اہم فیچر یہ بھی ہے کہ اس میں آپ کو اپنے ملک اور شہر کے بڑے ذمہ داران کے نمبر بھی مل جائیں گے جن پر رابطہ کر کے آپ کفن دفن کی فی سبیل اللہ خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 8 بجے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ: **روحانی و طبی علاج (قسط:02)** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے

لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی ظاہر و باطن کی اصلاح کرنے والی زبردست کتاب؛ **احیاءالعلوم (اردو ترجمہ)**۔ 5 جلدوں میں شائع کی ہے، اس کتاب میں آپ ❁. ایمان، عقائد اور بنیادی اسلامی تعلیمات کی وضاحت ❁. تلاوتِ قرآنِ پاک، ذکرِ الٰہی، دعاؤں اور عبادات کے آداب ❁. اخلاص، تقویٰ اور نیت کی اصلاح کی اہمیت ❁. دل کی پاکیزگی اور باطنی بیماریوں سے بچنے کے طریقے ❁. حسد، تکبر، ریاکاری اور خود پسندی جیسے بُرے اخلاق کی مذمت ❁. صبر، شکر، توبہ، توکل اور اللہ پاک کی محبت کے فضائل اور بہت کچھ جان سکیں گے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **5 جلدوں پر مشتمل مکمل سیٹ 9 ہزار 770 روپے** میں قیمتاً طلب کیجیے، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سچ بولنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، رقم: 829، انس بن مالک... الخ، جلد: 9، صفحہ: 343۔

ہے۔[1] (2): آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: جنتی عمل کون سا ہے؟ فرمایا: سچ بولنا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! سچ بولنا سُنّتِ مصطفٰے ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ سچ بولا کرتے تھے ❁ اسی وجہ سے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **صادق وامین** کے لقب سے جانتے تھے ❁ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ابھی ایمان نہ لائے تھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے ہی پکار اٹھے: وَجْهُهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ یہ مبارک چہرہ جھوٹ بولنے والے کا چہرہ نہیں، پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اسلام قبول کر لیا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! جھوٹ بولنا گُناہ ہے،[4] ہم نے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمیشہ سچ ہی بولنا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** کا مطالعہ کیجیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار | سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
جو گناہوں کے مَرَض سے تنگ ہے بیزار ہے | قافلہ عطّار اُس کے واسطے تیّار ہے[5]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب قبح الکذب... الخ، صفحہ:1008، حدیث:2607۔
2 ... مسند امام احمد، مسند عمرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جلد:3، صفحہ:571، حدیث:6800۔
3 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، 40-باب، صفحہ:589، حدیث:2485۔
4 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب قبح الکذب... الخ، صفحہ:1008، حدیث:2607۔
5 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:635 ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔